سُوۡرَةُ فَاطِرٍ

سُورہ فاطر مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس کی آیات ۴۵ اور رکوع ۵ ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۷ وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ ۲۲/۱۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ
مَّثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ
مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾
مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا
مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ
لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾
یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ ہَلۡ
مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ
وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۫ۖ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۳﴾
وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ
قَبۡلِکَ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾
یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا
تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ٝ وَ لَا یَغُرَّنَّکُمۡ
بِاللّٰہِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۵﴾
اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَکُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡہُ عَدُوًّا ؕ
اِنَّمَا یَدۡعُوۡا حِزۡبَہٗ لِیَکُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ﴿۶﴾
اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ
وَّ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷﴾ ع

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا
پیدا کرنے والا اور، فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے
جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی مخلوقات
میں) جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (۱)
خدا جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند
کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اس کو
کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (۲)
لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا
کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟
اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو (۳)
اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر
جھٹلائے گئے ہیں۔ اور (سب) کام خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے (۴)
لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ
ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں
فریب دے (۵)
شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے
(پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں (۶)
جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور
جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے
بخشش اور بڑا ثواب ہے (۷)

THE ANGELS
Revealed at Makkah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Praise be to Allah, the Creator of the heavens and the earth, which appointeth the angels as messengers having wings two, three and four. He multiplieth in certain what He will. Lo! Allah is Able to do all things.

2. That which Allah openeth unto mankind of mercy none can withhold it; and that which He withholdeth none can release thereafter. He is the Mighty, the Wise.

3. O mankind! Remember Allah's grace toward you! Is there any creator other than Allah who provideth for you from the sky and the earth? There is no God save Him. Whither then are ye turned?

4. And if they deny thee, (O Muhammad), messengers (of Allah) were denied before thee. Unto Allah all things are brought back.

5. O mankind! Lo! the promise of Allah is true. So let not the life of the world beguile you, and let not the (avowed) beguiler beguile you with regard to Allah.

6. Lo! the devil is an enemy for you, so treat him as an enemy. He only summoneth his faction to be owners of the flaming Fire.

7. Those who disbelieve, theirs will be an awful doom; and those who believe and do good works, theirs will be forgiveness and a great reward.

اسرار و معارف

سورۃ فاطر اسی مضمون کو لیکر آگے بڑھتی ہے کہ تمام تر کمالات صرف اللہ واحد کو سزاوار ہیں کہ وہ اکیلا خالق ہے آسمانوں اور زمینوں کا ان کی تمام تر مخلوقات اور مخلوقات کے تمام تر اوصاف کا۔ فرشتے بھی اس کی مخلوق ہیں جو اس کی اطاعت و فرمانبرداری میں اس کے اور اس کی دوسری مخلوق کے درمیان واسطے کا کام کرتے ہیں جیسے سب سے اعلیٰ انبیاء علیہم السلام اور ان پر وحی لانے کا کام مخلوق کو روزی رزق پہنچانے یا عذاب و ثواب اور صحت و بیماری یعنی وہ خود سرآن اللہ کی اطاعت پر کمربستہ ہیں نہ یہ کہ انہیں معبود بنا لیا جائے ان کی قوت و طاقت اللہ کی عطا کردہ ہے جیسے کسی کو دو یا تین یا چار چار پر لگا دیئے اور یوں وہ جیسے چاہے اور جتنا چاہے عطا کر دے کسی کو حُسنِ صورت دے یا حسنِ سیرت عقل و فراست صحت و طاقت اقتدار و اختیار علم و فضل، سب کچھ اس کی عطا سے ہے اور مخلوق میں سے کوئی فرد بھی اس قابل نہیں کہ اس کے کمال کو دیکھ کر اس کی عبادت شروع کر دی جائے کہ سب کچھ اللہ کا عطا کردہ ہے اور وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔

اگر وہ اپنے کسی بندے پہ رحمت کا دروازہ کھول دے انعامات کی بارش کردے۔ باطنی یا ظاہری نعمت عطا کر دے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا اور اگر کسی کو محروم و نامراد رکھے تو کوئی اسے کچھ دینے کی جرأت نہیں رکھتا کہ اللہ سب پر غالب ہے اور بہت حکمت والا ہے وہ خوب جانتا ہے کہ کہاں کیا عطا کرنا ہے اور کہاں سے کیا روکنا ہے۔

لوگو اللہ کے احسانات یاد کرو کہ اس نے تمہیں تخلیق فرمایا اور پھر تمہاری بقا کے اسباب پیدا فرما دیئے رزقِ ظاہر کے لیے ارض و سما میں سورج چاند بادل بارش موسم اور ہواؤں کا وسیع نظام پیدا فرما دیا اور نورِ باطن اور کمالاتِ باطنی کے لیے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا ذرا غور کرو کیا کوئی بھی دوسری ایسی ہستی تمہارے خیال تک میں آتی ہے جو یہ سب کر سکے ہرگز نہیں تو پھر اس کے علاوہ کوئی بھی دوسرا عبادت کا مستحق کیسے ہو سکتا ہے؟ عبادت صرف اس اکیلی ذات کو سزاوار ہے تم اس کا دروازہ چھوڑ کر کہاں بھٹک رہے ہو۔

اور میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر آپ کی صداقت کو جھٹلاتے اور آپ کے ارشادات کو ماننے سے انکار کرتے ہیں تو آپ ہرگز دل چھوٹا نہ کریں کہ ایسا صرف آپ کے ساتھ ہی نہیں ہو رہا بلکہ آپ سے پہلے مبعوث ہونے والے

انبیاء رسل کی دعوت کو بھی جھٹلایا گیا مگر کیا جھٹلا کر کوئی لوگ بچ گئے ہرگز نہیں کہ حالِ کار تو تمام امور کو اللہ ہی طرف پلٹنا ہے۔ اور اے لوگو تم بھی سن لو کہ یہ یقینی بات ہے اور اللہ کا وعدہ ہے کہ قیامت قائم ہو گی اور جزا و سزا کا فیصلہ ہو گا یہ حق ہے کہیں محض دنیا کی نعمتیں اور اقتدار و اختیار یا مال و زر کا نشہ تمہیں دھوکے میں نہ رکھے یا وہ دھوکہ باز ابلیس تمہیں دغا نہ دے جائے یاد رکھو شیطان تمہارا دشمن ہے لہٰذا اس کے ساتھ دشمنی رکھو نہ یہ کہ اس کی غلامی کرنے لگو کہ وہ اور اس کا سارا گروہ جنوں میں ہوں یا انسانوں میں سے سب کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ تمہیں اللہ کی رحمت سے دور کرکے جہنم کا ایندھن بنا دیں۔ اور جو کوئی ان کی بات مانے گا یعنی کفر کی راہ اپنائے گا اسے بہت سخت عذاب دیا جائیگا ہاں جس نے ان سے دشمنی رکھی اور ایمان پہ قائم رہا اور نیک اعمال میں کوشاں رہا اگر اس سے خطا بھی ہوئی تو اللہ معاف فرمائے گا اور اسے بیش بہا انعامات سے نوازے گا۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۸ تا ۱۴ ومن یقنت ۲۲ ۱۴

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ
يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّـيِّاٰتِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ⑩
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪

بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کرکے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک خدا جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے ⑧
اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اسکو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا ⑨
جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب خدا ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا ⑩
اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ خدا کو آسان ہے ⑪

8. Is he, the evil of whose deeds is made fair-seeming unto him so that he deemeth it good, (other than Satan's dupe?) Allah verily sendeth whom He will astray, and guideth whom He will; so let not thy soul expire in sighings for them. Lo! Allah is aware of what they do!

9. And Allah it is Who sendeth the winds and they raise a cloud; then We lead it unto a dead land and revive therewith the earth after its death. Such is the Resurrection.

10. Whoso desireth power (should know that) all power belongeth to Allah. Unto Him good words ascend, and the pious deed doth He exalt; but those who plot iniquities, theirs will be an awful doom; and the plotting of such (folk) will come to naught.

11. Allah created you from dust, then from a little fluid, then He made you pairs (the male and female). No female beareth or bringeth forth save with His knowledge. And no one groweth old who groweth old, nor is aught lessened of his life, but it is recorded in a Book. Lo! that is easy for Allah.

12. And two seas are not alike: this, fresh, sweet, good to drink, this (other) bitter, salt. And from them both ye eat fresh meat and derive the ornament that ye wear. And thou seest the ship cleaving them with its prow that ye may seek of His bounty, and that haply ye may give thanks.

13. He maketh the night to pass into the day and He maketh the day to pass into the night. He hath subdued the sun and moon to service. Each runneth unto an appointed term. Such is Allah your Lord; His is the Sovereignty; and those unto whom ye pray instead of Him own not so much as the white spot on a date-stone.

14. If ye pray unto them they hear not your prayer, and if they heard they could not grant it you. On the Day of Resurrection they will disown association with you. None can inform you like Him Who is Aware.

اور دونوں دریا مل کر یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے
پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے
کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے
پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی
ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ١٢

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں
داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے
ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار
ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اُسکے سوا پکارتے ہو
وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ١٣
اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں
تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک
سے انکار کر دیں گے اور (خدائے) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دیگا ١٤

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ
كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ١٢
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ښ كُلٌّ
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۭ ١٣
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ
سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ١٤

اسرار و معارف

کچھ لوگ جب اللہ سے منہ موڑ لیتے ہیں تو ان پر اللہ کا یہ غضب ہوتا ہے کہ ان کی سوچ اُلٹ جاتی ہے اور انہیں برائی کے کام بھلے لگنے لگتے ہیں اور یوں وہ کرتے چلے جاتے ہیں اور جس کو اللہ چاہتا ہے یعنی جس کے دل میں اللہ سے ہدایت کی طلب پیدا ہو جائے اسے ہدایت عطا فرما دیتا ہے لہٰذا آپ ان کی گمراہی کے دُکھ کو اس قدر شدت سے محسوس نہ کیجیے کہ یہ ان کا اپنا انتخاب کردہ راستہ ہے اور اللہ ان کے کردار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانی گمراہی دُکھی کر دیتی ہے

اور قلبی ارادوں تک سے خوب واقف ہے۔ سبحان اللہ جس رسولِ رحمت کو کفار کا کفر پہ رہنا دکھی کر دیتا ہے اسے مسلمانوں کا کفار کے سے اعمال کرنا کس قدر دُکھ پہنچاتا ہوگا۔ اللہ ہمیں اپنے غضب سے اپنی پناہ میں رکھے آمین۔ ان کی عقل اُلٹ نہ گئی ہوتی تو یہ بھلا قیامت کا انکار کیوں کرتے جبکہ ان کے سامنے زمین مردہ اور بے آب و گیاہ ہو جاتی ہے پھر وہ قادرِ مطلق ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو اڑا لاتی ہیں اور اُمنڈ اُمنڈ کر آنے والے بادل برس کر جل تھل کر دیتے ہیں

تو مردہ زمین میں زندگی کی بہار آجاتی ہے اور ہر ذرّے سے زندگی پھوٹنے لگتی ہے ہر تنکا ہر پھول اور پتہ یہ گواہی دے رہا ہوتا ہے کہ اسی طرح سے ہر شے کو وہ روزِ حشر پھر سے پیدا فرما دے گا۔ لوگ دنیا اور اس کی نعمتوں میں اقتدار و اختیار میں اپنے لیے عزت تلاش کرتے ہیں تو یہ ان کی بھول ہے کہ ساری عظمت صرف اللہ کے لیے ہے اسے چھوڑ کر کوئی معزز نہیں ہو سکتا ہاں اسی میں فنا ہو کر عزت پا سکتا ہے اور اس کی طرف اُٹھتا ہے ہر نیک کلمہ یعنی برائی اس کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہو سکتی بلکہ ان نیک کلمات کو بھی نیک عمل اس کی بارگاہ میں پہنچانے کا سبب بنتا ہے یہ نیک عمل یا

نیک کام یا عمل صالح

عمل صالح کیا ہے جو وجۂ قبولیت بن جاتا ہے اس پہ مفسرین کرام نے بہت لکھا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ ہر کام جو شریعت کے مطابق ہو وہ بے شک عمل صالح ہے مگر سب کی قبولیت کا سبب جو نیک کام ہے وہ خلوصِ قلبی ہے جو ذکرِ قلبی اور ذکرِ دوام سے نصیب ہوتا ہے۔

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بڑے ہوشیار ہیں اور بظاہر اپنی اچھائی کا ڈھنڈورا پیٹ کر برائی کرنے میں لگے ہیں انہیں بہت سخت عذاب ہوگا اور ان کے اس فریب کا پردہ بھی چاک ہو جائے گا اور ان کی ہوشیاری تباہ ہو جائیگی۔

بھلا ربِ جلیل کے ساتھ انسان کیا ہوشیاری کرلے گا جس نے اسے مٹی سے بنایا اور کہاں کہاں سے ذرات جمع فرما کر انہیں ایک قطرہ میں جمع کر دیا اور پھر وہاں سے انسان بنا کر مرد و زن پیدا فرما دیئے اس کے بعد بھی جو جہاں ہوتا ہے حتیٰ کہ کوئی پُشتِ پدر میں ہے یا رحمِ مادر میں یا کوئی جب پیدا ہوتا ہے تو ہر ایک کا ہر حال اللہ کے علم میں ہے اگر کسی کی عمر طویل ہوتی ہے تو یہ اس کی اپنی ہوشیاری نہیں یا کم ہوتی ہے تو محض اتفاق نہیں بلکہ اللہ کا علم تو بہت وسیع نا پیدا کنار ہے۔ یہ سب تو معمولی باتیں ہیں جو لوحِ محفوظ تک۔ میں لکھی ہوئی ہیں اللہ کریم کے علم کے مقابلے میں تو یہ بہت چھوٹی ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ پھر بھلا اسے کون دھوکہ دے سکے گا۔

اب ذرا ایک ہی زمین میں یا اس کے اوپر ایک ہی فضا میں دو طرح کا پانی دیکھ لو کیسا قادر ہے کہ ایک کو میٹھا بنا دیا جو پیاس بجھاتا ہے اور کس قدر مفرح ہے اس کا پینا مگر دوسرے کو نمکین اور کھارا بنا دیا۔

پھر اس کی قدرتِ کاملہ کہ جہاں میٹھے پانی کے دریاؤں میں مچھلی وغیرہ کی صورت میں گوشت ذخیرہ کر دیا وہاں کھاری اور سمندری پانی میں بھی یہ دولت رکھ دی اور جہاں سمندروں کی تہہ میں موتی رکھ دیئے وہاں دریاؤں کا دامن بھی زر و جواہر سے بھر دیا کہ تم گوشت بھی حاصل کرتے اور زیب و زینت کا سامان بھی اور اس نے تمہیں عقل اور قوت دی کہ تم نے

بحری جہاز بنائے جو سمندروں کے سینے شق کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں جن کے باعث تم اپنا رزق تلاش کرتے ہو یہ سب عنایات تو تقاضا کرتی ہیں کہ تم ہمیشہ اس کا شکر ادا کرتے رہو۔

پھر سارے نظامِ حیات کو دیکھو جو شب و روز کا محتاج ہے موسموں اور بارشں کا محتاج ہے بھلا اس نظام کو کون چلاتا ہے صرف اللہ کی ذات ہے جو رات کو دن اور دن کو رات کرتی ہے۔ سورج چاند یعنی نظامِ شمسی کو اس نے کام پہ لگا رکھا ہے کہ ہر ایک اپنے وقتِ مقررہ تک اپنے کام پر لگا ہوا ہے یہ شان اور عظمت ہے اس ذات کی جو تم سب کا پروردگار اور پالنہار ہے اور ساری کائنات میں صرف اس کی حکمرانی ہے اور اس کا حکم جاری ہے اسے چھوڑ کر کفار جن کو اپنا معبود مان لیتے ہیں اس سارے نظام میں تو کوئی معمولی شے یعنی کھجور کی گٹھلی پہ جو چھلکا ہوتا ہے وہ بھی ان کی ذاتی ملکیت نہیں کہ اس پہ اپنی مرضی سے تصرف کر سکیں اور بغیر اللہ کے سنوانے کے از خود کچھ سن بھی نہیں سکتے اگر اللہ انہیں سنوا بھی دے تو تجھ کر نہیں سکتے کہ سب کچھ اللہ کے قبضہٗ قدرت میں ہے۔ بلکہ بت ہوں یا اللہ کی برگزیدہ ہستیاں کفار نے جن کو بھی معبود بنا رکھا ہے قیامت کے دن سب اس کا انکار کر دیں گے اور کوئی بھی ان کے مشرک ہونے کا ذمہ نہ لے گا۔ یہ وہ حقائق جو رب خبیر بتا رہا ہے کہ اس جیسی خبر اور کوئی نہیں دے سکتا۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۱۵ تا ۲۶ — ومن یقنت ۲۲ ۱۵

يَاأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾

لوگو! تم (سب) خدا کے محتاج ہو اور خدا بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے ﴿۱۵﴾

15. O mankind! Ye are the poor in your relation to Allah. And Allah! He is the Absolute, the Owner of Praise.

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے ﴿۱۶﴾

16. If He will, He can be rid of you and bring (instead of you) some new creation.

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾

اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں ﴿۱۷﴾

17. That is not a hard thing for Allah.

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم اُن ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾

18. And no burdened soul can bear another's burden, and if one heavy laden crieth for (help with) his load, naught of it will be lifted even though he (unto whom he crieth) be of kin. Thou warnest only those who fear their Lord in secret, and have established worship. He who groweth (in goodness), groweth only for himself, (he cannot by his merit redeem others). Unto Allah is the journeying.

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾
وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ
اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾
إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ
وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾
وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيرِ ﴿٢٦﴾

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں (١٩)
اور نہ اندھیرا اور روشنی (٢٠)
اور نہ سایہ اور دھوپ (٢١)
اور نہ زندے اور مردے برابر ہوسکتے ہیں۔ خدا جس کو
چاہتا ہے سُنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں
(مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے (٢٢)
تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو (٢٣)
ہم نے تم کو حق کیساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے
اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنیوالا گزر چکا ہے (٢٤)
اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ اُن سے پہلے
تھے وہ بھی تکذیب کرچکے ہیں اُن کے پاس اُنکے پیغمبر
نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے (٢٥)
پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب
کیسا ہوا (٢٦)

19. The blind man is not equal with the seer;

20. Nor is darkness (tantamount to) light;

21. Nor is the shadow equal with the sun's full heat;

22. Nor are the living equal with the dead. Lo! Allah maketh whom He will to hear. Thou canst not reach those who are in the graves.

23. Thou art but a warner.

24. Lo! We have sent thee with the Truth, a bearer of glad tidings and a warner; and there is not a nation but a warner hath passed among them.

25. And if they deny thee, those before them also denied. Their messengers came unto them with clear proofs (of Allah's sovereignty), and with the Psalms and the Scripture giving light.

26. Then seized I those who disbelieved, and how intense was My abhorrence!

اسرار و معارف

لوگو تمہارے بس میں تو کچھ بھی نہیں تمہارا سارا سرمایہ صرف احتیاج ہے اپنے وجود اپنی ذات اپنے اوصاف میں تم ہر طرح سے محتاج ہو اور اللہ ایسا بے نیاز نہ اسے تمہاری احتیاج ہے اور نہ ہی کسی اور کی بلکہ وہ ہی ایسا کامل ہے جسے ہر تعریف سزاوار ہے بھلا تم اس کی ناشکری اور کفر کا راستہ اپناتے جو اس قدر بے نیاز اور قادر ہے کہ چاہے تو ایک آن میں تم سب کو تباہ اور نابود کر دے اور تمہاری جگہ ایک نئی مخلوق پیدا کر دے کہ یہ اس کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں یہ اس کی شانِ کریمی ہے کہ تمہیں باوجود تمہاری نافرمانیوں کے مہلت دے رکھی ہے مگر اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ تمہیں کوئی پرسش نہ ہوگی بلکہ حساب کا لمحہ ایسا سخت اور حساب اتنا باریک ہوگا کہ ہر کوئی اپنی مصیبت میں گرفتار اور سب کو بھولے ہوئے ہوگا اور کوئی نافرمان کسی دوسرے نافرمان کا بوجھ نہ بانٹے گا اگرچہ بہت قریبی رشتہ یعنی باپ بھی اگر بیٹے کو پکارے گا کہ میرا بوجھ بانٹ تو وہ ایک ذرہ بھر بانٹنے کو تیار نہ ہوگا۔ تب نافرمانی کے انجام کی خبر ہوگی اور آپ اے میرے

حبیب ان کی نافرمانی سے شکستہ خاطر نہ ہوں کہ آپ کی بات اور آخرت کے خطرات کی خبر کا فائدہ تو ان کو نصیب ہوتا ہے جو اللہ پر غائبانہ ایمان لاتے ہیں اور اس کی بارگاہ سے رضامندی اور حضوری کے طالب ہیں اور اس کی عبادت پہ کمربستہ ہوتے ہیں۔ ان کا بھی آپ پر کوئی احسان نہیں بلکہ کوئی جس قدر نیکی اختیار کرتا ہے اور اس میں محنت کرتا ہے اس کا اجر خود پاتا ہے اور اس کی اپنی ذات کو پاکیزگی نصیب ہوتی ہے جو اسے اللہ کی بارگاہ میں سرخرو کرے گی جہاں بالآخر سب کو حاضر ہونا ہے مومن باعتبار ایمان کے بینا ہے اور کفر اندھاپن۔ آپ کا جمال دیکھنے میں بھلا دونوں میں کیا نسبت کہ کافر نری تاریکی اور کفر کی ظلمت میں گھرا ہوا ہے جبکہ مومن نورِ ایمان سے منور ہو کر خود نور میں ڈھل رہا ہے مومن ٹھنڈی چھاؤں ہے جبکہ کافر تپتی دھوپ بلکہ مومن زندہ ہے کہ اس کا دل زندہ ہے اور کافر دُنیا کی زندگی کے ساتھ بھی مُردہ ہے کہ اس کا دل مُردہ ہے ہاں اللہ چاہے تو اس مُردہ دل کو بھی زندہ کر دے یہ اس کی قدرت ہے مگر اس نے یہی فیصلہ کر دیا کہ اُسی کا دل زندہ فرمائے گا جس کے دل میں زندگی کی آرزو پیدا ہوگی اور آپ ﷺ کا ارشاد مُردہ دلوں کو کب سنائی دے گا کہ اسے قبول کریں۔ ایک عرب شاعر کے مصرعہ کا ترجمہ ہے کہ ان کے جسم قبر میں جانے سے پہلے خود قبر بنے ہوئے ہیں یعنی ان میں دل مُردہ ہے۔

یہ آیات مومن اور کافر کی مثال زندہ اور مُردہ کی مثال ارشاد فرما رہی ہیں اور یہاں بات سماع کی نہیں جس سے سننا مراد ہو بلکہ اسماع کی ہو رہی ہے جس سے ایسا سننا مراد ہوتا ہے جو مفید بھی ہو۔ رہا مسئلہ کہ مُردہ زندہ کا کلام سُن سکتا ہے یا نہیں وہ الگ ہے۔ آپ کا منصب عالی تو یہ ہے کہ آپ آنے والے وقت میں مرتب ہونے والے اثرات اور نافرمانی پر مرتب ہونے والے خطرات سے یہاں دنیا میں اور اب آگاہ فرما رہے ہیں جو اللہ کی طرف سے بہت بڑا احسان ہے۔

اور بے شک ہم نے آپ ﷺ کو حق و صداقت کے ساتھ یہ منصب جلیلہ عطا کر کے مبعوث فرمایا ہے کہ آپ ایمان اور نیکی پر انعام کی بشارت اور برائی اور کفر پہ عذاب سے باخبر کریں اللہ ایسا کریم ہے کہ ہر اُمت اور ہر قوم میں انبیاء مبعوث فرماتا رہا ہے آج اگر کوئی آپ کا انکار کرتا ہے تو جیسے آپ ﷺ کی بعثت کوئی انوکھی بات نہیں ایسے ہی ان کا انکار بھی نئی بات نہیں بلکہ پہلے انبیاء کو بھی یہ صورت پیش رہی ہے جبکہ ان اقوام کے پاس بھی اللہ کے رسول واضح دلائل، معجزات، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر مبعوث ہوتے مگر اس انکار کا کوئی نقصان انبیاء کو نہ ہوا

خود کفار ہی اپنے کفر کے باعث عذابِ الٰہی کی گرفت میں آگئے اور باعثِ عبرت بن گئے، نمونہ بن گئے کہ اللہ کا عذاب کتنا سخت ہوتا ہے۔

رکوع نمبر ۴ — آیات ۲۷ تا ۳۷ — وَمَن يَّقْنُتْ ۲۲/۱۶

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (۲۷)

27. Hast thou not seen that Allah causeth water to fall from the sky, and We produce therewith fruit of divers hues; and among the hills are streaks white and red, of divers hues, and (others) raven-black;

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے (۲۸)

28. And of men and beasts and cattle, in like manner, divers hues? The erudite among His bondsmen fear Allah alone. Lo! Allah is Mighty, Forgiving.

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾

جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی (۲۹)

29. Lo! those who read the Scripture of Allah, and establish worship, and spend of that which We have bestowed on them secretly and openly, they look forward to imperishable gain.

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾

کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے (۳۰)

30. That He will pay them their wages and increase them of His grace. Lo! He is Forgiving, Responsive.

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک خدا اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے (۳۱)

31. As for that which We inspire in thee of the Scripture, it is the Truth confirming that which was (revealed) before it. Lo! Allah is indeed Observer, Seer of His slaves.

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے (۳۲)

32. Then We gave the Scripture as inheritance unto those whom We elected of Our bondmen. But of them are some who wrong themselves and of them are some who are lukewarm and of them are some who outstrip (others) through good deeds, by Allah's leave. That is the great favour!

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾

(ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی (۳۳)

33. Gardens of Eden! They enter them wearing armlets of gold and pearls and their raiment therein is silk.

34. And they say: Praise be to Allah Who hath put grief away from us! Lo! Our Lord is Forgiving, Bountiful:

35. Who, of His grace, hath installed us in the mansion of eternity, where toil toucheth us not nor can weariness affect us.

36. But as for those who disbelieve, for them is fire of hell; it taketh not complete effect upon them so that they can die, nor is its torment lightened for them. Thus We punish every ingrate.

37. And they cry for help there, (sayihg): Our Lord! Release us; we will do right, not (the wrong) that we used to do! Did not We grant you a life long enough for him who reflected to reflect therein? And the warner came unto you. Now taste (the flavour of your deeds), for evil-doers have no helper.

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دُور
کیا ۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور قدر دان ہے ﴿٣٤﴾

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر
میں اُتارا ۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں
تکان ہی ہوگی ﴿٣٥﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ
انہیں موت آئیگی کہ مر جائیں اور نہ اُسکا عذاب ہی اُن سے
ہلکا کیا جائیگا ۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٣٦﴾

وہ اُس میں چلائیںگے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب)
ہم نیک عمل کیا کرینگے نہ وہ جو پہلے کرتے تھے ۔ کیا ہم نے تم کو
اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اسمیں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور
تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا ۔ تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٣٧﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا
الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾

الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا
لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا
یُقْضٰى عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا وَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ
مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾

وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ
نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ
النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿٣٧﴾ ع

اسرار و معارف

اللہ کی قدرت کاملہ کا ہر پہلو کتنا روشن ہے بھلا غور کرو کہ کس طرح پانی کو اٹھا کر بلندیوں سے برساتا ہے اور نشیب و فراز پر پہنچا دیتا ہے یہ بھی دیکھو کہ ایک ہی طرح کا پانی برستا ہے بے رنگ اور بے ذائقہ مگر جب اس کے ذریعے پھل اگاتا ہے تو ان سب کے رنگ جدا اور ذائقے الگ الگ ہوتے ہیں۔ یہی نہیں پہاڑوں کو دیکھو ایک ہی زمین مختلف رنگوں کے امتزاج خوبصورت انداز میں کھڑے کر دیئے کہیں سفید سفید گھاٹیاں ہیں پھر اسی پہاڑ میں سرخ رنگ کی تہہ آجاتی ہے کہیں سیاہ اور کالے بھجنگ پہاڑ کھڑے نظر آتے ہیں یہی حال بندوں جانوروں اور کیڑے مکوڑوں میں نظر آتا ہے کوئی گورا ہے کوئی کالا کسی کا ناک ستواں ہے تو کسی دوسرے کی چپٹی قد کاٹھ عقل و شعور اور رنگ روپ ہر شے جداگانہ عطا فرما دی یہ اس کی تخلیق کا کمال ہے۔ اسی طرح سے یہ سب باتیں اس کی عظمت شان پہ گواہی دے رہی ہیں مگر کوئی یہ بات جانے بھی کہ اللہ کی خشیت تو اسی کو نصیب ہوگی جو یہ سب جانتا ہو گا یعنی عالم ہوگا۔

قرآن کِسے عالم کہتا ہے

قرآنِ حکیم کے مطابق محض لکھنا پڑھنا آتا ہو یا بہت سی کتابیں پڑھ لینے سے کوئی عالم نہ ہو جائے گا کہ علم کا حاصل ہے اپنی خشیت اور اللہ کی عظمت کا احساس و ادراک جس درجہ کا یہ ادراک ہوگا اسی درجہ کی خشیت نصیب ہوگی اور اللہ کے جس بندے میں جتنی خشیتِ الٰہی ہوگی اتنا ہی وہ عالم ہے۔ خشیت دل کا فعل ہے اور اس کا اظہار کردار اور اعمال سے ہوتا ہے۔ مفسرینِ کرام نے یہاں بہت لمبی بحث لکھی ہے مگر اس کا حاصل یہی ہے۔ اللہ کریم سب پر غالب ہے وہ چاہے تو کسی کو دم مارنے کی فرصت نہ دے مگر وہ بخشنے والا ہے اور درگزر فرماتا ہے۔

آگے خشیتِ الٰہی کا اظہار کیسے ہوتا ہے اس کے بارے میں فرمایا کہ جو لوگ تلاوتِ قرآن کرتے ہیں۔ قرآنِ حکیم

تلاوتِ قرآن بجائے خود ایک بہت بڑا نیک عمل ہے

ضابطۂ حیات ہے اور اسے سمجھنا ضروری اس پر عمل کرنا مقصدِ حیات لیکن اگر معانی نہ بھی آتے ہوں تو بھی تلاوتِ قرآن بجائے خود ایک نیک عمل ہے جو خشیت پیدا کرتا ہے اور دل میں جب خشیت پیدا ہو تو اسے کتابوں کے سوا بھی علم نصیب ہونے لگتا ہے۔ عبادات میں کمربستہ ہو جاتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور رزق میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں علانیہ بھی اور چھپ چھپا کر بھی۔

علانیہ اور خفیہ نیک کام کرنا

علما کی رائے میں فرائض و واجبات اور سُنن وغیرہ کا اعلانیہ کرنا بہتر ہے اور نوافل کا پوشیدہ ایسے ہی فرض صدقہ یعنی زکوٰۃ کا ظاہراً ادا کرنا بہتر ہے اور نفلی صدقات کا خُفیہ۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو امیدوارِ کرم ہیں کہ ان کے نیک اعمال ایسی تجارت کی مانند ہیں جس میں خسارے کا امکان نہ ہو۔

نیکی کرکے نجات یقینی نہیں اُمیدِ کرم ضرور ہو سکتی ہے

نیک اعمال پہ گھمنڈ نہ کیا جائے کہ محض نیکی نجات کے لیے کافی نہیں کہ اس کی توفیق بھی تو اللہ کریم نے ہی دی ہاں اس کی رحمت بخشش کا سبب ہے جس کی امید قوی ہے کہ یہ اسی کی رحمت تھی جو توفیقِ عمل ملی تو اپنے کرم سے نجات بھی فرما دے گا بلکہ انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اعمال کا بدلہ تو دے گا ہی۔ کریم ایسا ہے کہ اسے کئی گنا بڑھا دے گا کہ بخشنا تو اس کی صفت ہے ہی وہ قدر دان بھی زبردست ہے۔ بندہ اپنی حیثیت

کے مطابق ہی عمل کر سکتا ہے مگر اللہ تو اپنی شان کے مطابق عطا فرمائے گا۔

کیا یہ کم احسان ہے کہ آپ پر ایک عظیم الشان کتاب نازل فرمائی جو ایک شک و شبہ سے بالا اور حق ہے

پہلی کتابوں کے مندرجات کی تصدیق

اور اپنے سے پہلے نازل ہونے والی کتب میں ارشاد کردہ حقائق کی تصدیق کرتی ہے کہ آسمانی کتب کے حق ہونے اور انبیاء و رسل کی صداقت پہ یہ دلیل بھی بہت بڑی ہے کہ سینکڑوں ہزاروں سالوں بعد جب کوئی نئی کتاب نازل ہوئی تو اس نے وہی حقائق بیان فرمائے جو پہلی کتب نے بیان فرمائے تھے جیسے تمام تر تعلیمات گم اور انبیاء کے ارشادات لوگوں کو بھول چکے تھے۔ آپ ﷺ مبعوث ہوئے تو ذاتِ باری، فرشتے، آخرت کے بارے وہی ارشاد فرمایا جو پہلے انبیاء کی تعلیمات تھیں اور قرآن کریم نے وہی حقائق ارشاد فرمائے جو پہلے نازل ہوئے تھے رائی برابر غلطی لگی نہ اختلاف ہوا۔ اور اللہ تو یقیناً اپنے بندوں کے حال اور انکی ضروریات سے واقف اور آگاہ ہے اور ہر شے اس کے رُو برو ہے۔

پھر آپ ﷺ کے طفیل ہم نے اپنے پسندیدہ اور منتخب بندوں کو اس کا وارث بنا دیا۔ یعنی آپ ﷺ پر اور قرآن پر ایمان وہی لا سکتا ہے جسے اللہ نے اس کام کے لیے چُن لیا ہو۔

اللہ کے پسندیدہ اور منتخب بندے

بحیثیتِ مخلوق اور پھر بحیثیتِ انسان ہی اس کے احسانات بے حد و بے شمار تھے کہ مسلمان ہونے کی توفیق ارزاں فرما کر اس نے احسانات کی حد کر دی اور علماءِ تفسیر کے نزدیک مسلمان کتنا بھی گنہگار ہو اگر ایمان ضائع نہ کرے اور مُرتد ہو کر نہ مرے تو یقیناً نجات پالے گا خواہ کتنی مصیبت کے بعد ہی پائے مگر پالے گا کہ اللہ کا پسندیدہ بندہ تو ہے۔

اتنے احسانات کے باوجود مسلمانوں میں ایسے ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں یعنی اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کا حال درمیانہ ہے کہ خطا بھی کرتے ہیں اور معذرت بھی۔ غلطی بھی کرتے ہیں اور نیکی بھی اور کچھ ایسے بندے ہیں جو اللہ کے حکم سے نیکی میں بہت آگے بڑھ جاتے ہیں اور یہ نیکی میں آگے بڑھنے کی توفیق ہونا اللہ کریم کی طرف سے بہت ہی بے شمار کرم کی بات ہے کہ یہ نیک اعمال بظاہر دشوار بھی ہوں تو نتیجے کے اعتبار سے قربِ الٰہی اور اللہ کی رضامندی کی دلیل ہیں اور ایسے لوگ تو جنتِ عدن میں پہنچیں گے جہاں سونے کے کنگن اور جواہرات نیز جنت

کی ریشم کا بنا ہوا لباس نصیب ہوگا یعنی ان کے بہت بڑے ٹھاٹھ باٹھ ہوں گے اور پھر ہمیشہ کے لیے بے فکری نہ تھکان نہ بیماری نہ کوئی دکھ یا تکلیف اور نہ کسی پریشانی کا کوئی خطرہ تو کہہ اٹھیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ہر طرح کی پریشانی سے محفوظ فرما دیا بے شک ہمارا پروردگار بہت بڑی بخشش کا مالک بھی ہے اور بہت بڑا اجر دینے والا بھی۔ جس نے ہمیں ایسے شاندار گھر میں ٹھہرایا ہے کہ جہاں نہ تو محنت و مشقت کی کوئی بات ہے نہ کسی طرح کی تھکن۔ انسان تو ایک طرح کے کھانے ایک جیسے لباس اور موسم تک سے تھک جاتا ہے جب کہ جنت کی نعمتوں کی لذت میں ہر آن اضافہ ہوتا رہے گا تو کسی بھی طرح کی تھکن کا سوال نہ رہا۔ مفسرین کرام کے مطابق گناہگاروں کو بھی سخت رنج و غم کے بعد نجات نصیب ہو جائے گی اور معتدل اور درمیان والوں کو آسان حساب کے بعد جبکہ مقربین کو انعام ہی انعام نصیب ہوگا تو یوں سب یہی کلمات کہیں گے اور سب جنت میں پہنچیں گے" انشاءاللہ۔

جن لوگوں نے کفر کی راہ اپنائی وہ جہنم میں تو جائیں گے یہ بھی سن لیں کہ وہاں انہیں کبھی موت بھی نہ آئے گی نہ کبھی داخلے کے بعد ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی ہمیشہ ہمیشہ اسی عذاب میں مبتلا رہیں گے اگرچہ وہ بھی چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ایک بار اس سے نجات عطا فرما اور پھر سے دارِ عمل میں بھیج کہ ہم بھی تیری اطاعت کا حق ادا کر کے یہاں میدانِ حشر میں پھر سے آئیں تو ارشاد ہوگا کیا تمہیں عمر اور موقع دیا نہ گیا تھا۔

مکلف ہونے کے لیے عمر شرط ہے

کہ مکلف شرعی ہونے کے لیے بلوغت شرط ہے اور یہاں عمر سے مراد بلوغت کی حد ہے کہ انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے اور اپنے بھلے برے کو سمجھنے کی اہلیت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر عمر عقل اور شعور کے ساتھ تمہارے پاس نبی بھیجے جنہوں نے بروقت اس برے انجام کی خبر بھی دی سو جس نے مان لیا اور اپنی اصلاح کر لی درست اور تم نے نہیں کی تو اب بھگتو کہ ظالموں کو ہم ایسے ہی بدلہ دیتے ہیں اور کوئی ان کی مدد بھی نہیں کر سکتا۔

رکوع نمبر ۵ — آیات ۳۸ تا ۴۵ — وَمَن يَّقْنُتْ ۲۲/۱۷

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۳۸

بے شک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ۳۸

38. Lo! Allah is the Knower of the Unseen of the heavens and the earth. Lo! He is Aware of the secret of (men's) breasts.

هو الذي جعلكم خلائف في الأرض
فمن كفر فعليه كفره ولا يزيد الكافرين
كفرهم عند ربهم إلا مقتا ولا يزيد
الكافرين كفرهم إلا خسارا ﴿٣٩﴾
قل أرأيتم شركاءكم الذين تدعون
من دون الله أروني ماذا خلقوا من
الأرض أم لهم شرك في السماوات
أم آتيناهم كتابا فهم على بينت منه
بل إن يعد الظالمون بعضهم بعضا
إلا غرورا ﴿٤٠﴾
إن الله يمسك السماوات والأرض أن
تزولا ولئن زالتا إن أمسكهما من
أحد من بعده إنه كان حليما غفورا ﴿٤١﴾
وأقسموا بالله جهد أيمانهم لئن
جاءهم نذير ليكونن أهدى من
إحدى الأمم فلما جاءهم نذير
ما زادهم إلا نفورا ﴿٤٢﴾
استكبارا في الأرض ومكر السيئ
ولا يحيق المكر السيئ إلا بأهله
فهل ينظرون إلا سنت الأولين
فلن تجد لسنت الله تبديلا ولن
تجد لسنت الله تحويلا ﴿٤٣﴾
أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف
كان عاقبة الذين من قبلهم وكانوا
أشد منهم قوة وما كان الله ليعجزه
من شيء في السماوات ولا في الأرض
إنه كان عليما قديرا ﴿٤٤﴾
ولو يؤاخذ الله الناس بما كسبوا ما

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا
تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں
کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے
اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾
بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم خدا کے سوا پکارتے
ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے
یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ یا ہم نے ان کو
کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے
کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ
دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾
خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل
نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں
جو ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾
اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس
کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر
ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا
آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی ﴿۴۲﴾
یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا
(اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر
پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے
منتظر نہیں۔ سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے
اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿۴۳﴾
کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ
ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان
سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور خدا ایسا نہیں
کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔
وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾
اور اگر خدا لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو

39. He it is Who hath made you regents in the earth; so he who disbelieveth, his disbelief be on his own head. Their disbelief increaseth for the disbelievers, in their Lord's sight, naught save abhorrence. Their disbelief increaseth for the disbelievers naught save loss.

40. Say: Have ye seen your partner-gods to whom ye pray beside Allah? Show me what they created of the earth! Or have they any portion in the heavens? Or have We given them a Scripture so that they act on clear proof therefrom? Nay, the evil-doers promise one another only to deceive.

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth that they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

42. And they swore by Allah, their most binding oath, that if a warner came unto them they would be more tractable than any of the nations; yet, when a warner came unto them, it aroused in them naught save repugnance,

43. (Shown in their) behaving arrogantly in the land and plotting evil; and the evil plot encloseth but the men who make it. Then, can they expect aught save the treatment of the folk of old? Thou wilt not find for Allah's way of treatment any substitute, nor wilt thou find for Allah's way of treatment aught of power to change.

44. Have they not travelled in the land and seen the nature of the consequence for those who were before them, and they were mightier than these in power? Allah is not such that aught in the heavens or in the earth escapeth Him. Lo! He is the Wise, the Mighty.

45. If Allah took mankind to task by that which they deserve, He

تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

رُوئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے سو جب انکا وقت آجائیگا تو ان کے اعمال کا بدلہ دیگا۔ خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۵﴾

would not leave a living creature on the surface of the earth; but He reprieveth them unto an appointed term, and when their term cometh — then verily (they will know that) Allah is ever Seer of His slaves.

—o—

اسرار و معارف

یقیناً اللہ ارض و سماء کے سب بھیدوں سے واقف اور سب رازوں کو جانتا ہے اور وہ تو دلوں کا حال جانتا ہے اسے علم ہے کہ تمہارے دلی ارادے کیا تھے اور کس طرح تم نے اس کی نافرمانی کی اس کا کتنا بڑا احسان تھا کہ تمہیں زمین پر آباد کیا اور دوسروں کا جانشین بنایا تمہیں چاہیے تھا کہ خود مثال بننے کی بجائے پہلوں کی مثال سے سبق حاصل کرتے اور اللہ کی اطاعت کرتے مگر تم نے کفر کی راہ اپنائی تو تمہارے اس عمل سے کسی کا کچھ نہ بگڑا بلکہ تمہارا کفر خود تمہارے ہی لیے وبالِ جان بن گیا اور یاد رکھو کہ کفر اور نافرمانی پہ اللہ کا غضب ہی مرتب ہوتا ہے۔ جوں جوں کفر کرتے چلے جاؤ اللہ کا غضب بڑھتا جاتا ہے اور یہی کافر کا سب سے زیادہ نقصان ثابت ہوتا ہے کہ یہ نقصان ہمیشہ زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہیے کہ یہ خود غور تو کریں کہ اللہ کے علاوہ جن کے بھروسے پہ یہ جیتے ہیں اور جن کی عبادت بزعمِ خود کرتے ہیں بھلا ہمیں بھی دکھائیں تو سہی انہوں نے زمین پر کی حیات میں کونسی شئے تخلیق کی ہے یا ان کی آسمانی دنیا میں کوئی حصہ داری اور شراکت ہے جب یہ سب کچھ نہیں تو انہیں ان مشرکانہ عقائد کے لیے کیا ہم نے کوئی آسمانی کتاب عطا کر دی ہے کہ ان کے پاس وہ دلیل ہے ہرگز نہیں کوئی عقلی یا نقلی دلیل ان کے کفر و شرک کی تائید میں نہیں ملا۔ یہ آپس میں بھی جھوٹ بول کر دھوکے فریب سے ایک دوسرے کو تسلی دیتے رہتے ہیں ورنہ ارض و سماء کو یوں تھامنا کہ ہر حرکت و سکون میں طے شدہ پروگرام کے مطابق قائم رہیں کہ حیاتِ خلق باقی رہے اور پھلتی پھولتی رہے یہ صرف اللہ کا کام ہے ورنہ اگر یہ ان راستوں یا طے شدہ حرکات سے ٹل جائیں تو اللہ کے علاوہ کوئی بھی انہیں روک نہیں سکتا یہ اللہ ہی کا احسان ہے کہ انسان کے کفر و شرک کے باوجود اِس عالم کو آباد رکھے ہوئے ہے یہ اس کا حلم ہے بخشش نہ درگزر فرماتے جا رہا ہے۔

یہ وہی لوگ ہیں جو قبلِ بعثت تو قسمیں کھایا کرتے تھے کہ انبیاء کی تعلیمات ہی نابود ہوگئیں اگر ہمیں کوئی آخرت کی خبر دینے والا نبی مبعوث ہوا تو ہم ہر اُمت اور ہر قوم سے بڑھ کر اس کی اطاعت کریں گے اور سب

سے زیادہ ہدایت کی راہ پر چلنے والے ثابت ہوں گے لیکن جب آپ ﷺ مبعوث ہوئے تو اطاعت تو کجا ان سے یہ نعمت برداشت ہی نہ ہوسکی اور سخت نفرت کا اظہار کرنے لگے کہ انہیں ان کے تکبر اور اپنی ذاتی بڑائی کے غرور نے آپ ﷺ کے خلاف بُری بُری تدبیریں کرنے پر اکسایا۔ اور ان کی بُرائی کا داؤ خود ان ہی پر اُلٹے گا کہ بُرائی کا نتیجہ تو بُرائی کرنے والا ہی بھگتتا ہے کیا انہوں نے اپنے سے پہلے والوں کا حال نہیں دیکھا کہ انہوں نے انبیاء کے خلاف تجاویز کیں تو الٹا خود تباہ ہوگئے یہی اللہ کا قانون ہے اور اللہ کریم کے طے شدہ ضابطے ہمیشہ ایک سے رہتے ہیں اور اس کے قوانین کسی کی تدابیر سے ٹل نہیں جاتے۔ یہ سب باتیں تو اگلی قوموں کے احوال سے بھی ظاہر ہیں کہ یہ بھی تو روئے زمین پر سفر کرتے ہیں تو دیکھیں کہ ان سے پہلے جن اقوام نے کفر و شرک کی راہ اپنائی اور غرور و تکبر میں گرفتار ہوئے ان کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ لوگ ان کی نسبت بہت زیادہ طاقتور تھے اور بہت زیادہ مال و اسباب رکھتے تھے لیکن اللہ کی گرفت کو روکنے کی طاقت کسی آسمانی یا زمینی مخلوق میں ہرگز نہیں اللہ ہی سب کچھ جاننے والا بھی ہے کہ ہر ایک کے ہر حال سے واقف ہے اور ہر چیز پہ قادر بھی ہے جو چاہے کرے۔ یہ تو اس کا کرم ہے کہ درگذر فرماتا ہے اور مہلت دیتا چلا جاتا ہے ورنہ ان کے کردار کے مطابق اگر گرفت فرمانے لگتا تو زمین کی پشت پر کوئی ذی روح بھی باقی نہ بچتا

انسانی کردار سے ساری مخلوق متاثر ہوتی ہے

کہ انسانی آبادیاں تباہ ہوتیں تو دوسری مخلوق جس کی وجہ تخلیق ہی انسانوں کی خدمت ہے ساتھ تباہ ہوجاتی لیکن آخر کب تک اگر اس اجتماعی بربادی سے اللہ نے مہلت بھی دی تو آخر یہاں سے جانے کی گھڑی تو آہی پہنچے گی اس وقت تو انہیں جانا ہی ہوگا رہی یہ بات کہ یہاں سے تو نیک و بد سب کو جانا ہے تو کیا سب کا ایک ہی حال ہے نہیں بلکہ اللہ اپنے بندوں کے حال سے خوب واقف ہے اسے علم ہے کہ کون کیسا ہے اور وہ کیسے حال کو پہنچنا چاہیے۔

تمت سورہ فاطر بحمد اللہ تعالیٰ وعونہ

۸ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ہجری